محکمہ خزانہ
حکومت خیبر پختونخوا

سب سے پہلے عوام

عوام کا بجٹ
2017-18

پیش لفظ

عوام کا بجٹ 2017-18 حکومتِ خیبر پختونخوا کی کاوش ہے جس کا مقصد سالانہ بجٹ تک عوام کی پہنچ کو ممکن بنانا ہے تاکہ عوام کے پیسے کے استعمال کے نظام کو شفاف بنایا جا سکے۔ یہ کتابچہ صوبائی بجٹ کو بھاری بھرکم الفاظ اور اعداد سے پاک کر کے آسان زبان میں پیش کرتا ہے اور عام شہری کو بجٹ کی خاص خاص باتیں آسان اور جامع طریقے سے سمجھاتا ہے۔

معلومات تک رسائی کا حق کے ایکٹ، 2013 کے تحت یہ کتابچہ حکومت کا ایک ایسا مثبت قدم ہے جو سرکاری بجٹ اور دیگر معلومات تک رسائی ممکن بناتا ہے۔ اس عمل سے عوام اپنے منتخب نمائندوں اور سرکاری حکام کا احتساب کر سکیں گے اور یوں بہتر طرزِ حکمرانی میں معاون ثابت ہوں گے۔

ہماری منزل

ہم ایک ایسے مثالی صوبے کا خواب دیکھتے ہیں جہاں سب
لوگوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مواقع، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور برابر
حقوق ہوں اور ہم سب اکٹھے ہو کر اس خواب کو حقیقت کا
روپ دینے کے لئے کوشاں ہیں۔

پرویز خٹک، وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا

ترقی عوام کی

خیبر پختونخوا
میں بدلتی ہوئی طرزِ ترقی

۲۰۱۳-۲۰۱۷

معیشت کی بحالی

۱۔بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کا قیام
۲۔اکنامک زون ڈیولپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کا قیام
۳۔آئل اور گیس کمپنی ۴۔بلین ٹری سونامی سکیم
۵۔سوات ایکسپریس وے ۶۔پشاور ماس ٹرانزیٹ
۷۔اتھارٹی برائے تکنیکی اور فنی تعلیم
۸۔پن بجلی کے منصوبے اور پالیسی

عوام کے حقوق کا تحفظ

۱۔معلومات تک رسائی
۲۔خدمات تک رسائی
۳۔تصادم مفاد کا قانون

اختیارات کی منتقلی

۱۔ 44,000 منتخب نمائندے
۲۔ 30% فنڈ کی نچلی سطح پر منتقلی
۳۔مقامی حکومتوں کا ایکٹ
۴۔عوامی نمائندگان اور سرکاری ملازمین کی منتخب نصاب پر تربیت

ثقافت، کھیل اور سیاحت کا فروغ

۱۔خیبر پختونخوا یوتھ پالیسی
۲۔کھیلوں کے میدان اور سٹیڈیم
۳۔خیبر پختونخوا ٹورزم پالیسی
۴۔ثقافت کے احیاء کا پروگرام

شفافیت اور جوابدہی

۱۔مخبر تحفظ قانون
۲۔احتساب کمیشن
۳۔عوام کا بجٹ
۴۔وائٹ پیپر کا اجراء
۵۔پرفامنس مینجمنٹ اور ریفارم یونٹ

سماجی بہبود اور مفاد عامہ

۱۔ہسپتالوں کی خودمختاری ۲۔ 24/7 او پی ڈی
۳۔صحت عامہ کا تحفظ ۴۔ہر بچے کو تعلیم کا حق
۵۔پولیو اور دوسری مضر بیماریوں کا خاتمہ
۶۔پرائیویٹ سکول مینجمنٹ اتھارٹی
۷۔سکولوں میں IT لیب اور کھیلوں کے میدان
۸۔نصاب میں علاقائی زبانوں کا آغاز
۹۔پبلک فنانشل مینجمنٹ ریفارم سٹریٹیجی
۱۰۔ادارہ زمنگ کور کا قیام
۱۱۔سکول نہ جانے والے بچوں کی شماری

تحفظ اور امن وامان

۱۔ ماڈل پولیس سٹیشنز ۲۔مصالحتی کاؤنسلز کا قیام
۳۔ دہشت گردی کی روکتھام کیلئے ادارے کا قیام
۴۔ ٹریفک وارڈنز اور ویمن ڈیسک کا قیام
۵۔ خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ

ہماری ترجیحات

حکومت کا عزم ہے کہ ایک شفاف، بدعنوانی سے پاک نظامِ حکومت کے ذریعے عوام کو بنیادی اور مساوی حقوق فراہم کیے جائیں تاکہ ایک محفوظ اور خوشحال معاشرے کی تعمیر ہو سکے۔

حکومتی اداروں کی کارکردگی مندرجہ ذیل لنک پر دیکھی جاسکتی ہے۔

http://khyberpakhtunkhwa.gov.pk

بجٹ 2017-18 درج ذیل حکومتی اقدامات بیان کرتا ہے:

- جوابدہ اور مستعد حکومت جو عوام کی جان و مال کا تحفظ کر سکے
- سب کے لئے بنیادی تعلیم اور سکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر اعلیٰ معیاری تعلیم مہیا کرنا
- ہر ایک کو صحت کی سہولیات پہنچانا
- روزگار کے مزید مواقع پیدا کر کے غربت کا خاتمہ کرنا
- بلدیاتی حکومتوں کے ذریعے عوام کو اختیار دینا
- تمام لوگوں کے لئے میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی اور بہتر طرزِ زندگی مہیا کرنا
- نجی شعبے کے لئے کاروباری فضاء سازگار بنانا
- وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کرنا
- عوام کے بنیادی حقوق سے متصادم قوانین کا خاتمہ

یہ حکومتی اقدامات عوام کی زندگی کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟

درج ذیل اقدامات عوام کی زندگی کا معیار بہتر بنانے اور غربت کے خاتمے میں معاون ثابت ہوں گے۔ بنیادی خدمات عوام تک پہنچانے، بیروزگاری کے خاتمے اور حکومت پر عوام کے اعتماد کو ممکن بنائیں گے۔

معاشرتی ترقی اور روزگار کی فراہمی	118,040
بہتر امن وامان اور تحفظ عامہ	50,599
کھیل اور ثقافت کا تحفظ اور فروغ	4,411
صحت عامہ اور معیار زندگی کی بہتری	74,470
تعلیم کے ذریعے زندگی کی تعمیر	168,084
بہتر طرز حکومت	154,208
اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی	175,586

ملین روپے

اضلاع کو دی جانے والی متوقع رقوم بھی شامل ہیں

بجٹ کیا ہے؟

بجٹ حکومت کی منصوبہ بندی ہوتی ہے کہ رقم کیسے اور کہاں سے آئیگی اور ایک سال کے عرصے میں عوام کی بھلائی کے لئے کیسے اور کہاں خرچ ہوگی۔ بجٹ کی دستاویز عوام اور حکومت کے درمیان بنیادی تعلق کو ظاہر کرتی ہیں۔ عوام حکومت کو ٹیکس ادا کرتی ہے تا کہ بدلے میں انہیں بنیادی خدمات مثلاً تعلیم، صحت، سماجی تحفظ اور جان و مال کی ضمانت مہیا ہو سکے۔

حکومتِ خیبر پختونخوا یکم جولائی سے 30 جون تک 12 ماہ یعنی ایک مالیاتی سال کے لئے بجٹ بناتی ہے۔ آئینِ پاکستان 1973 کے مطابق یہ لازم ہے کہ صوبائی حکومت مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے بجٹ تیار کر کے صوبائی اسمبلی کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرے۔

بجٹ کی اقسام:

۱ جاریہ بجٹ حکومت کی عمومی اور جاری سرگرمیوں کے لئے مختص کردہ رقوم مثلاً تنخواہیں، علاوہ تنخواہ اخراجات، سامان کی خریداری اور سہولیات کی فراہمی پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲ ترقیاتی بجٹ میں ترقیاتی سرگرمیاں مثلاً سکولوں کی عمارات، شفاخانے، شاہراہیں، پانی اور نکاسی آب کی منصوبے شامل ہوتے ہیں۔

جاریہ اور ترقیاتی بجٹ دونوں عوام کو بنیادی سہولیات کی مسلسل فراہمی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

بجٹ سازی کا عمل

بجٹ سازی کے عمل کی مثال

۱۔ پالیسی کی تشکیل:

پانچ سے سولہ برس کے درمیان
کے ہر بچے کو مفت تعلیم دینا

۲۔ بجٹ کی تیاری:

پرائمری تعلیم کے لئے
زیادہ وسائل کی فراہمی

۳۔ بجٹ کی منظوری:

بجٹ کو صوبائی اسمبلی کے
سامنے پیش کرنا اور منظور کرانا

۴۔ بجٹ کا نفاذ:

اساتذہ کا تقرر، موجودہ سکولوں
کی بہتری اور نئے سکولوں کی تعمیر

۵۔ نگرانی اور احتساب:

اساتذہ کی حاضری، سکول کے حالات
اور معیارِ تعلیم کی نگرانی اور بجٹ کے
مطابق اخراجات کی جانچ پڑتال

۶۔ پالیسی پر نظرِ ثانی:

جائزہ رپورٹ کی بنیاد پر
حکومتی پالیسی پر نظرِ ثانی
اور بہتری کے لئے اقدامات کرنا

اقتصادی مفروضات

بجٹ 2017-18 درج ذیل اقتصادی مفروضات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے:

ایف بی آر محصولات

4,013 ارب روپے
2017-18 ہدف

3,521 ارب روپے
2016-17 اصل

افراطِ زر

4.09 %
2016-17 اصل

6 % سے کم
2017-18 ہدف

ایف بی آر کے ٹیکسوں اور جی ڈی پی کی شرح تناسب

13.7 %
2017-18 ہدف

10.7 %
2016-17 اصل

معاشی ترقی کی شرح

6 %
2017-18 ہدف

5.28 %
2016-17 اصل

بجٹ 2017-18

مالیاتی وسائل

آمدن (ملین روپے)

کل میزان
603,000

آمدن	رقم
وفاقی رقومات	389,854
صوبائی وسائل سے آمدن	45,215
بجلی کا خالص منافع (بشمول بقایاجات)	35,785
سرمایہ کی وصولی اور متفرق آمدن	102,704
امداد	29,442

مالیاتی وسائل کا استعمال

اخراجات (ملین روپے)

اخراجات	رقم
ترقیاتی/سرمایہ	208,000
علاوہ تنخواہ اخراجات	177,000
تنخواہیں	218,000

کل میزان
603,000

تعلیم کے ذریعے زندگی کی تعمیر

پاکستان کے آئین کی شق 25-A کے مطابق 5 سے 16 سال کے بچوں کو لازمی اور مفت تعلیم فراہم کرنا بنیادی حق ہے۔ غربت اور افلاس کے خاتمے کیلئے حکومتِ خیبر پختونخوا کی ترجیحات میں سب سے اہم تعلیم ہے۔

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
تعلیم	168,084
نرسری اور پرائمری تعلیم	97,101
ثانوی تعلیمی معاملات اور خدمات	35,064
اعلیٰ ثانوی تعلیمی معاملات اور خدمات	29,510
لائبریری اور ثقافتی محافظ خانہ سے متعلقہ خدمات	701
انتظامی امور	5,708

چیدہ چیدہ اقدامات

- شعبہ تعلیم کی منصوبہ بندی **(2015-2020)**
- دور دراز کے علاقوں میں مقامی آبادی کے تعاون سے 1447 کمیونٹی سکول قائم کیے گئے جس سے 7000 طلباء کو تعلیم فراہم کی جا رہی ہے جن میں 67 فیصد لڑکیاں ہیں
- میرٹ اور سکول کی بنیاد پر اب تک 40000 اساتذہ کی بھرتی
- پچھلے چار سالوں میں 134,000 اساتذہ کی انگریزی زبان ، ابتدائی تعلیمی نظام ، سائنسی مضامین، امتحانی طریقہ کار اور طلباء کی بہتر رہنمائی میں تربیت دی گئی
- اساتذہ اور والدین پر مشتمل کونسلوں کے ذریعے 20000 سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی
- ہر سال ساڑھے تین لاکھ سے چار لاکھ طلباء کو وضائف دیے جاتے ہیں اور گزشتہ چار سالوں میں 20 ارب سے ذائد مفت نصابی کتب تقسیم کی جا چکی ہیں
- لڑکیوں کیلئے 64 اور لڑکوں کیلئے 61 نئے پرائمری سکول، 43 کالج تعمیر کیے گئے اور 354 سرکاری سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا
- سکولوں میں اندراج بڑھانے کیلئے ہر سال کامیاب مہم کا اہتمام اور ہر سکول کی باقاعدہ آزادانہ نگرانی سے اساتذہ کی غیر حاظری کی شرح میں واضح کمی
- پانچویں جماعت کیلئے جدید خطوط پر استوار اور بین الاقوامی سطح پر آزمودہ امتحانی طریقہ کار کا نفاذ
- عوام کے اشتراک سے تعمیر سکول پروگرام کا اجرا
- وزیر اعلیٰ کا ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ سے یونیورسٹی میں طلباء کیلئے وظائف
- ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے پرائمری جماعتوں کی نصابی کتب کی نظر ثانی

2017-18 کیلئے حکومت کی ترجیحات

سکول انتظامیہ اور اساتذہ کی
تربیت کیلئے 964 ملین
روپے مختص کیے گئے ہیں

پانچویں اور آٹھویں جماعت کیلئے جدید امتحانی
طریقہ کار کا قیام
200 ہائر سیکنڈری سکولوں کو معیاری سطح
پر لانے کیلئے 1.5 ارب روپے مختص

بہترین کارکردگی دکھانے والے سرکاری کالجوں
اور یونیورسٹیوں کیلئے 1130 ملین
روپے اور مرد و خواتین کے کالجوں
کیلئے 200 ملین روپے مختص

2018 تک تمام سکولوں میں بنیادی
سہولیات کی فراہمی کیلئے 9.2
ارب روپے مختص کیے گئے

68 مزید کالجوں میں چار سالہ
بی ایس ڈگری پروگرام
کا آغاز کیا جائے گا

62 نئے کالجوں کے قیام کیلئے 1.15 ارب،
4 نئی لائبریریوں کی تعمیر کیلئے 69 ملین اور
ایبٹ آباد اور نوشہرہ میں دو ہوم
اکنامکس کالجوں کی تعمیر کیلئے 66 ملین
روپے رکھے گئے ہیں

1.7 ارب روپے سیکنڈری سکول کے طالبات کیلئے وظائف
ستوری دا پختونخواہ سکیم کے تحت طلباء کیلئے وظائف
کے طور پر 260 ملین روپے مختص
کیے گئے ہیں۔

سکولوں میں 5000 اضافی کمروں کی تعمیر
اور سکولوں میں فرنیچر کی فراہمی کیلئے
3.1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

نئے پرائمری سکولوں کی تعمیر کیلئے 984 ملین
اور نئے سیکنڈری سکولوں کی تعمیر کیلئے 210
ملین رکھے گئے ہیں، 2 ارب روپے
سکولوں کو اپ گریڈ کرنے پر خرچ
کیے جائیں گے

سکول نہ جانے والے بچوں کو تعلیم کی ترغیب
دینے کے خصوصی اقدامات
پر 1 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے

طلباء کو مفت نصابی کتب کی فراہمی کیلئے 2.6 ارب روپے مختص
کیے گئے۔ چھٹی سے آٹھویں جماعتوں کی
نصابی کتب کی نظرثانی اور اصلاحات

صحتِ عامہ اور معیارِ زندگی کی بہتری

حکومت کا عظم ہے کہ صاف ستھرے ماحول اور حفظان صحت کے فروغ کے لیے تمام شہریوں کو مفت اور منصفانہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، پینے کے صاف پانی اور مناسب صفائی کی سہولیات فراہم کرے۔

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
صحتِ عامہ	56,220
طبی آلات، سامان اور مصنوعات	125
ہسپتالوں کی خدمات	49,082
صحتِ عامہ کی خدمات	6,144
صحت انتظامیہ	869
سماجی تحفظ	12,917
انتظامیہ	8,996
دیگر خدمات	3,921
ماحول کا تحفظ	5,332
گندے پانی کی نکاسی کا انصرام	5,160
ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ	172

چیدہ چیدہ اقدامات

- تمام سرکاری تدریسی ہسپتالوں کو میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوٹ کا درجہ دیا گیا اور خودمختار بورڈ آف گورنر قائم کیے گئے ، نتیجتاً آج ان بڑے ہسپتالوں میں جدید ترین آلات، ماہر ترین ڈاکٹر اور چوبیس گھنٹے OPD کی سہولیات میسر ہیں
- سرکاری اور نجی ہسپتالوں، کلینک اور لیبارٹریز کی نگرانی کیلئے ہیلتھ کیئر کمیشن بنایا گیا
- ڈرگ انسپیکٹر ز نے پچھلے تین سالوں میں 12000 سے ذائد چھاپوں میں جعلی ادویات کے خلاف کاروائی کی
- محفوظ انتقالِ خون کیلئے اتھارٹی، اعضا کی پیوندکاری کے قانون کے تحت اتھارٹی اور خوراک میں ملاوٹ کی روک تھام کیلئے اتھارٹی تشکیل دی گئی
- صحت کے مراکز اور دیگر ہسپتالوں کی آزادانہ نگرانی کیلئے یونٹ تشکیل دیا گیا جس کی وجہ سے عملے کی حاضری جو پہلے 77 فیصد تھی اب بڑھ کر 89 فیصد ہو گئی ہے
- دوردراز کے علاقوں میں ڈاکٹر اور دیگر عملے کو متوجہ کرنے کیلئے ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس میں کئی گنا اضافہ کیا گیا
- شعبہ صحت کے عملے کی آسامیوں میں اضافہ اور اصلاحات:
  - ★ کل 22000 آسامیاں پیدا کی گئیں اور تمام بنیادی صحت کے مراکز اور سِول ڈسپنسری میں ڈاکٹروں کی تقریباً تمام آسامیاں پُر کی گئیں اور 13200 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ریگولر کیا گیا
  - ★ میڈیکل افسروں کو ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے چار درجاتی فارمولا منظور کیا گیا
- مفت ادویات اور علاج کی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر سال تقریباً 1 ارب روپے خرچ کیے گئے
- کینسر کے مریضوں کے علاج کیلئے 9.1 ارب روپے خرچ کیے گئے اور گردے کی پیوندکاری کے مریضوں کے مفت علاج پر 200 ملین روپے خرچ کیے گئے
- ذیابیطس کے مریضوں کیلئے انسولین بنک کا قیام اور بہتر معلومات کا فروغ
- پولیو کے خاتمے کا پروگرام جس کی وجہ سے 2016 میں صرف 8 پولیو کے کیس سامنے آئے
- صحت انصاف کارڈ کے منصوبے کے ذریعے 24000 سے زائد لوگوں کو مفت علاج کی سہولیات میسر کی گئی
- حاملہ خواتین کیلئے 2700 روپے کی ادائیگی تا کہ وہ بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد میں سرکاری ہسپتال سے اپنا معائنہ اور علاج کروائیں

تنخواہوں کے اخراجات	34,542
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	15,014
ترقیاتی اخراجات	24,914

2017-18 کیلئے حکومت کی ترجیحات

ضلعی ہسپتالوں کی مرمت اور
بحالی اور دیگر سامان
و مشینری کی فراہمی

ٹیلی میڈیسن کے اجراء
کیلئے 100 ملین روپے

ذیابیطس کے مریضوں کیلئے انسولین
فار لائف اور TalkDiabetes
کے منصوبے کیلئے 25 ملین
روپے مختص کیے گئے۔

خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں نئے بلاک کی تکمیل،
سوات اور مالاکنڈ کے ہسپتالوں کا قیام، پشاور
انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ہری پور ہسپتال،
چارسدہ میں بچوں کا ہسپتال اور
ایبٹ آباد ہسپتال میں دانتوں
کے بلاک کا قیام

دیگر علاقوں میں محفوظ انتقالِ خون
کے مراکز کا قیام اور ہسپتالوں
میں بلڈ بینک کا قیام

بنوں اور ڈیرہ اسماعیل میں
تدریسی ہسپتالوں کا قیام

تمام اضلاع میں وبائی امراض
کی نگرانی اور موثر روک
تھام کا منصوبہ

5000 کینسر کے
مریضوں کا مفت علاج

بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے
پروگرام کیلئے 1 ارب روپے

سماجی صحت تحفظ سکیم کے تحت
غریب گھرانوں کے مفت
علاج کیلئے 3 ارب روپے

معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
اقتصادی امور	118,040
عمومی مالیات، تجارتی اور روزگار سے متعلقہ امور	1,153
زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی پروری	32,760
ایندھن اور توانائی	920
کانکنی اور کارخانہ جات	4,483
تعمیرات اور نقل وحمل	78,617
دیگر صنعتیں	107

تنخواہوں کے اخراجات	13,897
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	11,108
ترقیاتی اخراجات	93,035

چیدہ چیدہ اقدامات

- بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت، اور ادارہ برائے اقتصادی زون کا قیام
- اتھارٹی برائے تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ ٹریننگ کا قیام
- معدنیات کے شعبے کے بہتر انتظام کیلئے 2016 میں قانون سازی
- زراعت اور مال مویشی سے وابستہ پیشوں کا فروغ اور سرپرستی کیلئے فارم سروسز سنٹر ایکٹ 2014، زرعی پالیسی اور مال مویشی پالیسی جیسے اقدامات
- 236 آبی ذرائع کی بہتری اور 109 پانی ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کی تعمیر
- مردان اور مالاکنڈ میں بازئی منصوبہ آبپاشی کی تکمیل
- صوبے بھر میں سیلاب سے حفاظت کیلئے پشتوں کی تعمیر
- حلال گوشت درآمد اور برآمدکنندگاں کیلئے تصدیقی اداروں کا قیام
- ذرائع وسائل کی ترقی کیلئے الیکٹرانک مینیجمنٹ سسٹم پر مبنی ای-پروکیورمنٹ، جغرافیائی معلوماتی نظام اور سڑکوں اور سامان کی تصدیق کیلئے آن لائن لیبارٹریوں کا قیام
- گندم اور آٹے کی ارزاں نرخ پر فراہمی
- معدنیات کی کانوں کی نگرانی کیلئے اداروں کا قیام
- خود کفالت منصوبے کے تحت بلاسود قرضوں کی فراہمی سے معاشی ترقی
- بلین ٹری سونامی کے منصوبے کے تحت 147,774 ہیکٹر زمین پر کامیاب شجرکاری
- باب پشاور فلائی اوور کی 6 مہینے کی ریکارڈ مدت میں تکمیل
- مجموعی طور پر 520 کلومیٹر سڑکوں اور 22 پلوں کی تعمیر و بحالی کا کام کیا گیا
- صوبے کی پہلی ٹیکنالوجی یونیورسٹی نوشہرہ میں قائم کی گئی

2017-18 کیلئے حکومت کی ترجیحات

356 چھوٹے پن بجلی گھروں کے ذریعے
دوردراز علاقوں میں رہنے والے
90,000
گھرانوں کو بجلی کی فراہمی

پشاور میں تیز رفتار
بس ٹرانزٹ نظام کی
8 مہینوں میں تعمیر

پانی کے استعمال میں بہتری لانے کیلئے
43,000 ایکڑ اراضی کو انتہائی مؤثر نظام
آبپاشی پر لایا جائے گا اور 25,000
ایکڑ اراضی کو نہری نظام آبپاشی
پر لایا جائے گا

پن بجلی پالیسی کے تحت نجی شعبے کے تعاون
سے پن بجلی کی ترقی کیلئے موزوں
مقامات کی نشاندہی

صوبے میں سڑکوں کا جال بچھانے کیلئے 19.5 ارب روپے
مختص کیے گئے ہیں جس سے 600 کلومیٹر سڑکوں
کی تعمیر، توسیع اور دورویا کیا جائے گا اور 20
کنکریٹ اور سٹیل سے بنے
پلوں کی تعمیر

17 اقتصادی زون
کی تشکیل

مویشیوں کے علاج کیلئے 170 نئی ڈسپنسریوں
کی تعمیر اور موجودہ 40 طبی مراکز
کی تعمیرِ نو اور بحالی

صوابی میں پیہور ہائی لیول نہر
کی توسیع اور تعمیر کا آغاز

چشمہ رائٹ بنک کینال کی جلد
تکمیل سے ڈیرہ اسماعیل خان میں
286000 ایکڑ اراضی کو نظام
آبپاشی میں شامل کیا جائے گا

نوشہرہ، ہری پور، ایبٹ آباد، صوابی
اور کوہاٹ میں 8 چھوٹے
ڈیموں کی جلد تکمیل

خیبر پختونخوا اور چین کے مابین اقتصادی تعاون

سڑکوں کی تعمیر کیلئے 246 ارب
مالیت کے 9 منصوبے

توانائی اور ایندھن کے
شعبے کیلئے 780 ارب
روپے مالیت کے 11
منصوبے

معدنیات اور کان کُنی کے
شعبے کیلئے 2.4 ارب روپے
مالیت کے 3 منصوبے

چین میں منعقدہ خیبر پختونخوا اقتصادی تعاون
روڈ شو میں مفاہمت کی 84 یاداشتوں پر
دستخط جن کی مالیت 2.43 کھرب روپے ہے

پینے کے پانی اور نکاسی
کیلئے 112 ارب روپے
مالیت کے 3 منصوبے

شعبۂ رہائش کیلئے 349,8
ارب روپے مالیت
کے 7 منصوبے

اعلیٰ تعلیم کے شعبے کیلئے
51.8 ارب روپے
مالیت کے 19 منصوبے

صنعتی شعبوں کیلئے 598.9
ارب روپے کی مالیت
کے 12 منصوبے

ٹرانسپورٹ کے شعبے کیلئے
214 ارب روپے
مالیت کے 2 منصوبے

زراعت کے شعبے کیلئے
7.7 ارب روپے
مالیت کے 3 منصوبے

کھیل، ثقافت اور صحت کے
شعبوں کیلئے 10 ارب روپے
مالیت کے 4 منصوبے

شہری ترقی کے شعبے کیلئے
22 ارب روپے مالیت
کا منصوبہ

مقامی حکومتوں کیلئے 38
ارب روپے مالیت
کے 4 منصوبے

انفارمیشن ٹیکنالوجی کیلئے
18 ارب روپے
مالیت کے 6 منصوبے

بہتر طرزِ حکومت

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
عمومی عوامی خدمات	131,986
انتظامی، قانونی، مالیاتی، بیرونی معاملات	85,838
مالیاتی وسائل کی فراہمی	28,990
عمومی خدمات	17,129
دیگر عمومی خدمات	29
ہاؤسنگ اور کمیونٹی کی سہولیات	22,222
رہائشی سہولیات کی ترقی	39
سماجی ترقی	17,759
فراہمی آب	4,424

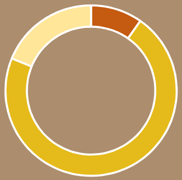

تنخواہوں کے اخراجات	15,064
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	110,113
ترقیاتی اخراجات	29,032

چیدہ چیدہ اقدامات

- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے قانون کا نفاذ
- معلومات تک رسائی کمیشن، خدمات تک رسائی کمیشن، احتساب کمیشن، مخبر کے تحفظ کا قانون اور مفادات کے تصادم کے قانون کے ذریعے حکومتی نظام میں شفافیت اور جوابدہی کا فروغ
- پبلک پروکیورمنٹ میں زیادہ شفافیت لانے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے اتھارٹی کا قیام
- خدمات کی فراہمی اور قیمتوں کی نگرانی کا آن لائن نظام
- آن لائن بھرتی، سرکاری اخراجات اور سکول و کالج میں اندراج کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ایک نئے سرکاری پورٹل کا آغاز
- قومی شناختی کارڈ کی تصدیق، ڈومیسائل، اسلحہ اور ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کیلئے سہولیاتی مراکز کا قیام
- حکومتی مالی انتظام کی اصلاحات کیلئے تین سالہ حکمتِ عملی پر عمل درآمد
- عوام کو سالانہ سرکاری اخراجات سے آگاہی دلانے کیلئے اصلاحات
- عوامی سرمایہ کاری کے نظام کی بہتری کیلئے ایک جدید ماڈل کی تیاری
- 2018 تک 13 اضلاع میں اور 2020 تک بقیہ 12 اضلاع میں تمام زمینوں سے متعلقہ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کی تکمیل
- ریونیو اتھارٹی کا قیام، لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 اور دیگر منسلک قوانین کا نفاذ

بہتر امن وامان اور تحفظِ عامہ

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
دفاعی معاملات اور خدمات	107
شہری دفاع	107
عوامی معاملات اور حفاظتی اقدامات	50,492
انصاف کی فراہمی ۔ عدالتی امور	5,451
پولیس	41,126
جیل خانہ جات	2,025
امن وعامہ کا انتظام	1,890

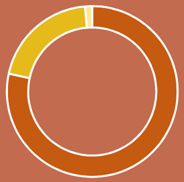

تنخواہوں کے اخراجات	39,648
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	10,265
ترقیاتی اخراجات	685

چیدہ چیدہ اقدامات

- پولیس آرڈیننس 2016 کے تحت خیبر پختونخوا پولیس کو مزید خودمختار بنایا گیا
- 70 پولیس تھانوں میں خواتین کیلئے علیحدہ کاونٹر
- 7 ماڈل پولیس تھانوں، 7 پولیس لائن، 33 پولیس تھانوں، 57 پولیس پوسٹ اور 31 پٹرول پوسٹوں کا قیام
- آن لائن ایف آئی آر کے ذریعے مقدمے درج کرانے کا نظام
- انسدادِ دہشت گردی کے لیے مکمل طور پر لیس یونٹ کا قیام
- تنازعات کے حل کے لئے پورے صوبے میں کونسلوں کا قیام
- پشاور اور سوات میں جدید اور معیاری فارنزک لیبارٹری کا قیام
- خصوصی مراکز کا قیام (ٹریفک وارڈن، ریپڈ رسپانس فورس، خواتین ایلیٹ یونٹ اور کینائن یونٹ، تفتیش اور سراغ رسانی کے تربیتی سکول وغیرہ)
- خصوصی تربیتی اسکولوں کے ذریعے پولیس نفری کی صلاحیتوں میں اضافہ
- دہشت گردی سے متاثرہ افراد کی مالی امداد

2017-18

کیلئے حکومت کی ترجیحات

1963 ٹریفک وارڈنز کی
خدمات سے صوبائی
دارالحکومت میں بہتر ٹریفک
کے نظام کا حصول

68000 پولیس اہلکاروں
کی دن رات خدمات

خواتین اور نابالغوں کیلئے
جیل سیکشن میں بہتری کے
اقدامات کیلئے 40 ملین
روپے رکھے گئے ہیں

جرائم کی شرح میں کمی

6 جیلوں میں ہائی سیکیورٹی
زون کی تعمیر کیلئے 69 ملین
روپے مختص کیے گئے ہیں

تحصیل کی سطح پر ماڈل
پولیس تھانوں کا قیام

اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی

ضلع، تحصیل اور گاؤں کی سطح پر قائم کی گئیں بلدیاتی حکومتوں کے ذریعے عوام کو مقامی آبادی سے متعلق بہتر فیصلے کرنے کے مواقع حاصل ہوں گے۔

چیدہ چیدہ اقدامات

- لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کا نفاذ سے بلدیاتی حکومتیں قائم کی گئیں اور صوبائی ترقیاتی بجٹ کا 30 فیصد حصہ بلدیاتی حکومتوں کو دیا گیا
- 25 ضلعی کونسل، 76 تحصیل کونسل، اور 3,501 دیہی ومحلہ کونسلوں کا قیام
- صوبائی مالیاتی کمیشن کے ذریعے مقامی حکومتوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم
- پچھلے دو سالوں میں 10.9 ارب روپے ضلعی حکومتوں، 10.9 ارب روپے تحصیل کونسلوں، اور 14.9 ارب روپے دیہی/محلہ کونسلوں میں ترقیاتی کاموں کیلئے تقسیم کئے گئے
- مقامی آبادی کے ذریعے مقامی ترقیاتی پالیسی اور پروگرام کا اجراء

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
مقامی حکومتوں کو رقوم کی منتقلی	175,586
تنخواہوں کے اخراجات	121,378
تنخواہوں کے علاوہ اخراجات	26,208
ترقیاتی اخراجات	28,000

2017-18

کیلئے حکومت کی ترجیحات

13.1 ارب روپے
دیہی/محلّہ کونسلوں کیلئے

7.45 ارب روپے
تحصیل کونسلوں کیلئے

1.8 ارب روپے مقامی آبادی
کے ذریعے مقامی ترقیاتی
کاموں کیلئے مختص کیے گئے ہیں

7.45 ارب روپے
ضلعی حکومتوں کیلئے

2 ارب روپے پشاور اور
ضلع ہیڈ کوارٹرز کی بہتری
کیلئے مختص کیے گئے ہیں

اختیارات کی منتقلی اور مقامی
حکومتوں کی رہنمائی و نگرانی
کیلئے سپورٹ سل کا قیام

کھیل اور ثقافت کا تحفظ اور فروغ

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
تفریح، ثقافت اور دینی امور	4,410
تفریح اور کھیلوں کی سہولیات	3,178
ثقافتی خدمات	248
نشریاتی اور اشاعتی امور	380
دینی امور	446
اطلاعات، تفریح اور ثقافت کے انتظامی امور	158

چیدہ چیدہ اقدامات

- ہر تحصیل ہیڈکوارٹر میں سپورٹس سٹیڈیم کے قیام کیلئے 450 ملین روپے مختص
- شندور، کالاش اور بروغل کے سالانہ تفریحی و ثقافتی میلوں اور کھیلوں کا انعقاد
- 23 سال سے کم عمر نوجوانوں کیلئے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد
- 600 ملین روپے صوبائی اتھارٹی برائے سیاحت کے قیام کیلئے مختص
- کالام، ناران، چترال اور شیخ بدین میں سیاحت کیلئے مقامات کی تعمیر اور ترقیاتی اقدامات
- 500 فنکاروں کیلئے فی کس 30 ہزار روپے امداد مہیا کی جائے گی
- سرکاری ریسٹ ہاؤس کو عوام کو کرائے پر دینے سے سیاحت سے آمدنی میں اضافہ
- پشاور شہر کے تاریخی مقامات کی سیر کا منصوبہ

بجٹ میں خواتین اور لڑکیوں کے لئے کیا ہے؟

قائدِ اعظم کا ارشاد ہے کہ خواتین کی شانہ بشانہ شرکت کے بغیر کوئی جدوجہد کامیاب نہیں ہوسکتی۔

- 13,500 لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے ماؤں کو طبی سہولیات کی گھر گھر فراہمی
- کاروباری سرگرمیوں میں خواتین کی شمولیت کو فروغ دینے کیلئے ہنرمندی اور معاشی خودمختاری کا منصوبہ
- مردان اور صوابی میں خواتین کی یونیورسٹی اور کیمپس کے قیام کیلئے 55 ملین روپے
- 70 پولیس تھانوں میں خواتین کیلئے علیحدہ کاونٹر
- 7 اضلاع میں دشوار مقامات پر خواتین تعلیمی سپروائزروں کیلئے وظیفہ
- بیواوں اور یتیموں کی فلاح وبہبود کیلئے فاونڈیشن
- خواتین کو انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی تربیت دینے کیلئے 12 ملین روپے مختص کیے گئے
- ماں اور بچے کی صحت کو فروغ دینے کیلئے صحت کے مراکز اور دیگر ہسپتالوں میں بچے جنم دینے والی ماؤں کو 2700 روپے کی امداد
- سیکنڈری جماعت کی طالبات کو ماہانہ 200 روپے کا وظیفہ
- خواتین کیلئے پشاور میں کھیلوں کی سہولیات اور یوتھ سینٹر کے قیام کیلئے 20 ملین روپے
- لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے 70 فیصد سرمایہ لڑکیوں کے سکولوں کی تعمیر پر لگایا جائے گا
- جنسی تشدد کی روک تھام کیلئے 'بولو ہیلپ لائن' کا آغاز

بجٹ میں نوجوانوں کے لئے کیا ہے؟

سالانہ خیبر پختونخوا ڈیجیٹل یوتھ سمٹ

یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے ذریعے
7اضلاع میں 40,000 ڈیجیٹل
فری لانسرز کی تربیت

9اضلاع میں اعلیٰ تعلیمی اور تکنیکی اداروں میں پڑھنے
والے 3000نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے
Cisco Certification
کا منصوبہ

نوجوانوں کیلئے انفارمیشن کمیونیکیشن
ٹیکنالوجی کے بیس کیمپ کا اجراء

بجٹ میں غریبوں اور پسماندہ طبقوں کے لئے کیا ہے؟

یتیموں اور سڑکوں پر لاوارث
پھرنے والے بچوں کیلئے
'زمنگ کور' اصلاحی سنٹر کا قیام

34,000 سے زائد غریبوں کیلئے
گزارا الاونس سے مالی امداد

نابینا اور معذور افراد کیلئے سپیشل سکول
اور تعلیمی مراکز بنانے کیلئے
90 ملین روپے مختص کیے گئے

خواجہ سراؤں کی معاشی خودمختاری،
ہنرمندی اور تعلیم و تربیت کیلئے
18 ملین روپے مختص

12,000 سے زائد غریب گھرانوں
کو زکوٰۃ و عُشر فنڈ سے ماہانہ
ہزار روپے امداد

مستحقینِ زکوٰۃ کیلئے سرکاری
ہسپتالوں میں مفت علاج

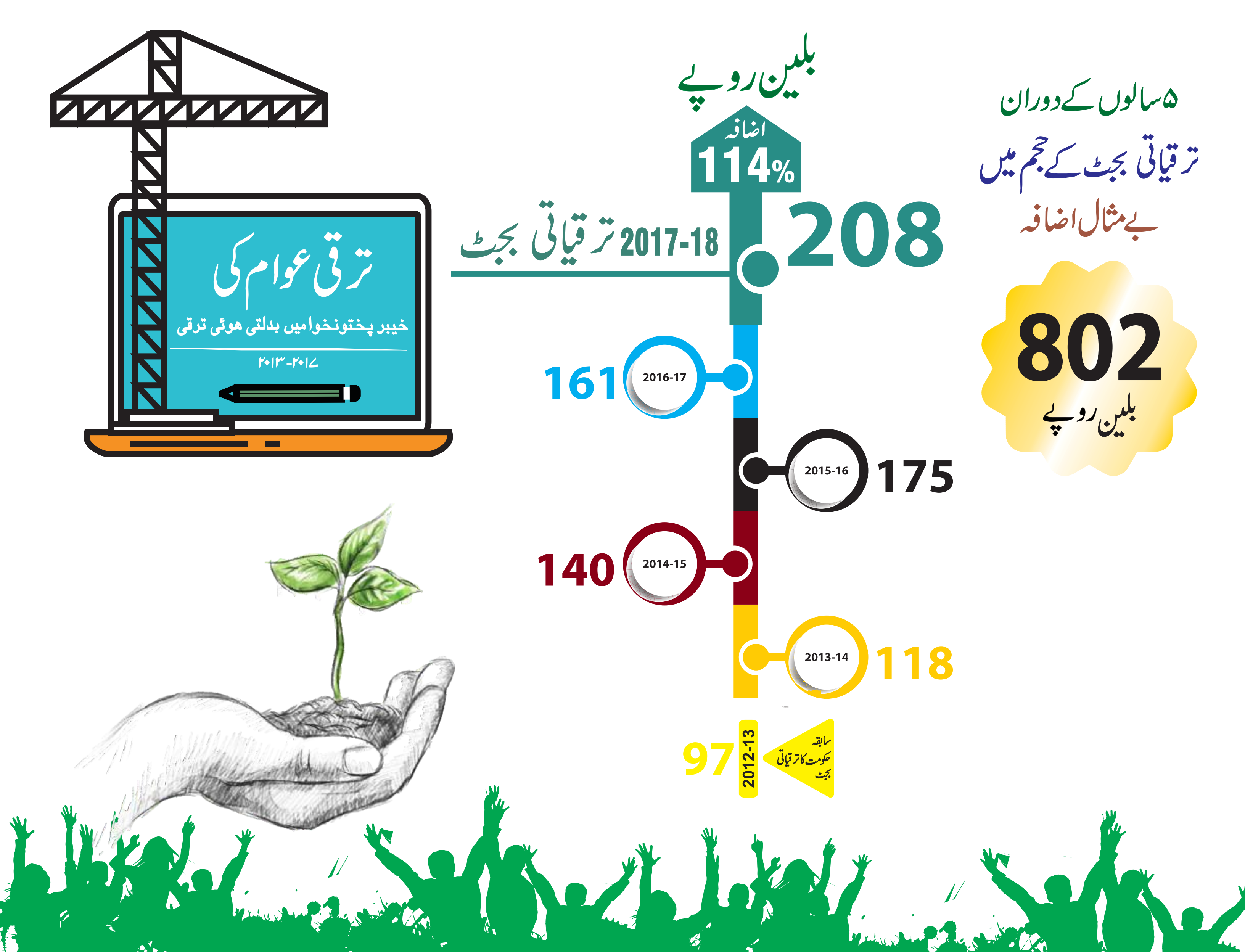
ترقی عوام کی
خیبر پختونخوا میں بدلتی ہوئی ترقی
۲۰۱۳-۲۰۱۷
بلین روپے
اضافہ
114%
2017-18 ترقیاتی بجٹ
208
161
2016-17
2015-16
175
140
2014-15
2013-14
118
97
2012-13
سابقہ حکومت کا ترقیاتی بجٹ
۵ سالوں کے دوران
ترقیاتی بجٹ کے حجم میں
بے مثال اضافہ
802
بلین روپے

ترقی عوام کی

خیبر پختونخوا میں بدلتی ہوئی ترقی

۲۰۱۳-۲۰۱۷

سالانہ روزگار کی تعداد

2013-14	4,552
2014-15	16,331
2015-16	25,447
2016-17	25,447
2017-18	28,806

2013-2017

5 سالوں کے دوران

111,200 نوجوانوں کی

سرکاری عہدوں پر تعیناتی

مزید معلومات اور رائے دینے کیلئے:

Email: afsbudget@financekpp.gov.pk

Phone: +92 (91) 9210531

Website: http://financekpp.gov.pk